سوال

(226) پہلے تشہد میں درود بھی پڑھنا چاہیے یا صرف التحیات؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلے تشہد میں درود بھی پڑھنا چاہیے یا صرف التحیات؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے تشہد میں درود پڑھنا درست ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا صَلُّوا عَلَيهِ وَسَلِّمُوا تَسليمًا --الاحزاب65

حدیث میں ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی سلام (التحیات) تو آپ نے ہمیں سکھلا دیا ہے صلوۃ (درود) ہم آپ پر کیسے بھیجیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ» الخ

پہلے تشہد میں درود نہ پڑھنے کی کوئی صحیح مرفوع حدیث مجھے معلوم نہیں۔ یاد رہے کہ پہلے اور دوسرے دونوں تشہدوں میں دعائیں پڑھنا شرعاً ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص195

محدث فتویٰ